© rasailojaraid.com

مولانا عبدالرحمٰن عاجز

قرآنِ حکیم

مخلوق کے اقوال سے ممتاز ہے قرآں
مخلوق کے خالق کی یہ آواز ہے قرآں

ہر عقدے کا حل ملتا ہے قرآنِ مبیں میں
ہے کوئی معمّہ نہ کوئی راز ہے قرآں

قرآن ہے بے تابیٔ ارواح کی تسکین
بیمار دلوں کے لیے دم ساز ہے قرآں

چودہ سو برس سے ہے وہی صورت، وہی معنے
خود اپنی جگہ صورتِ اعجاز ہے قرآں

قرآن کی تعلیمات [illegible] ہے مؤدّبہ
ہے مخزنِ تعلیم ادب، ساز ہے قرآں

قرآن کی تعلیم سے ہے خلق کی تزئین
خالق ہی [illegible] کا انداز ہے، قرآں

باطل کہیں ٹھہرا ہے صداقت کے مقابل؟
عصفور ہے الحاد تو شہباز ہے قرآں

قرآں کی اطاعت ہی سے ملتی ہے ولایت
مسلم کے لیے باعثِ اعزاز ہے قرآں

دنیا کی قیادت ہو کہ عقبیٰ کی سعادت
مومن کے لیے بازوئے پرواز ہے قرآں

ایمان کی سب نعمتیں ختم اس پہ ہوئی ہیں
ایمان کا نقطۂ آغاز ہے قرآں

ہے کوزۂ الفاظ میں دریائے معانی
یہ ایک حقیقت ہے کہ ایجاز ہے قرآں

اللہ کے قانون کے اجرا میں ہے راحت
اللہ کے قانون کی آواز ہے قرآں

قرآں پہ عمل برکت کا سبب ہے
عاجز کے لیے باعثِ صد ناز ہے، قرآں

روزہ

اخلاق کے ایوان کی تعمیر ہے روزہ
اور قصرِ خرافات کی تدمیر ہے روزہ

جس میں نہ ریا ہے، نہ کوئی مکر، نہ دھوکہ
اُس حُسنِ عبادت کی یہ تصویر ہے روزہ

شیطان تو انسان کا دشمن ہے پُرانا
شیطاں کے لیے قید ہے زنجیر ہے روزہ

وُہ رُوح کا ہو، یا کہ مرض ہو وُہ جسد کا
ہر ایک مرض کے لیے اکسیر ہے روزہ

جو دل کہ مچلتا ہے گناہوں پہ ہمیشہ
اس دل کے لیے باعثِ تسخیر ہے روزہ

© rasailojaraid.com